جھوٹے اہلِ حدیث

مفتی آرزومند سعد

فاضل و متخصص، جامعہ فاروقیہ، کراچی

sarbakaf.com

SARBAKAF PUBLICATIONS

تفصیلات

نام	:	جھوٹے اہلِ حدیث
زبان	:	اردو
مصنف	:	مفتی آرزومند سعد دامت برکاتہم
ایڈیٹنگ، سرورق	:	شکیب آحمد
ایڈیشن	:	اول
سنِ اشاعت	:	اپریل ۲۰۱۸ء/ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ
میدانِ اشاعت	:	آن لائن، برقی کتاب(Online, E-book)
زمرہ	:	ردِّ فرقِ ضالّہ
شائع کردہ	:	سربکف پبلیکیشنز
ویب	:	Sarbakaf.com
قیمت	:	فی سبیل اللہ

تنبیہ: اس کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے سے پہلے ادارے سے اجازت لینا ضروری ہے۔

"سربکف" سے رابطہ

ای میل

SarbakafGroup@gmail.com

موبائل

+918956704184

Publisher, Founder & Owner Shakeeb Ahmad published this book. All Rights Reserved.

فہرست

مقدمہ

جھوٹے اہلِ حدیث

جھوٹ ۱: تعدیلِ ارکان 7

جھوٹ ۲: سجدوں کی احادیث 8

جھوٹ ۳: دو نمازوں کے جمع والی احادیث 9

جھوٹ ۴: نماز میں سبحان اللہ کہنے کی حدیث 11

جھوٹ ۵: فاتحہ کی احادیث 13

جھوٹ ۶: قاعدے میں بیٹھنے کا طریقہ 14

جھوٹ ۷: عمامہ پر مسح 16

جھوٹ ۸: وضو نہیں ٹوٹتا 1 17

جھوٹ ۹: وضو نہیں ٹوٹتا 2 17

جھوٹ ۱۰: بے ترتیب وضو 18

جھوٹ ۱۱: غسل کی فرضیت 18

جھوٹ ۱۲: کپڑا لپیٹ کر خلافِ فطرت دخول سے غسل نہیں 19

جھوٹ ۱۳: حوض میں نجاست 20

جھوٹ ۱۴: پیشاب اور کپڑے کی پاکی 20

جھوٹ ۱۵: کتے یا سور کی پیٹھ کے غبار سے تیمّم 21

جھوٹ ۱۶: آدمی کی کھال 21

جھوٹ ۱۷: سفر کے رخصت والی آیات 22

جھوٹ ۱۸: رفع یدین نقل کرنے والے صحابہ 23

جھوٹ ۱۹: آمین کی احادیث	23
جھوٹ ۲۰: صبح کی نماز	25
جھوٹ ۲۱: جمع بین الصلوٰتین	26
جھوٹ ۲۲: نجاست کے ساتھ نماز	27
جھوٹ ۲۳: محرم سے نکاح	28
جھوٹ ۲۴: اجارہ پر زنا	29
جھوٹ ۲۵: چمگاڈر حلال	30
جھوٹ ۲۶: ہارون الرشید کے لیے شراب کا "پیگ"	30
جھوٹ ۲۷: خنزیر نجس العین نہیں	31
جھوٹ ۲۸: جلق بحالت روزہ	31
جھوٹ ۲۹: شراب حلال	32
جھوٹ ۳۰: امام صاحب شراب کشید کرتے تھے	32
جھوٹ ۳۱: سود حلال ہے	33
جھوٹ ۳۲: بے ہودہ الزام 1	33
جھوٹ ۳۳: بے ہودہ الزام 2	34
جھوٹ ۳۴: سجدہ کی ہیئت	35
جھوٹ ۳۵: جلسۂ استراحت کی احادیث	36
جھوٹ ۳۶: تورک کی احادیث	36
جھوٹ ۳۷: رفع یدین کی روایات	37

مقدمہ

غیر مقلدین یا اہل حدیث کے نام پر جو فرقہ آج ہمارے درمیان موجود ہے اس بنیاد میں شاید جھوٹ اور فریب پر رکھی گئی ہے اس لئے اس جماعت کا ہر چھوٹا بڑا جھوٹ بولنا اپنا حق سمجھتا ہے اور جھوٹ بولنے میں ذرہ برابر بھی شرم محسوس نہیں کرتا۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ عوام ان کے جھوٹ کو سچ سمجھ کر ان کے پراپگنڈے سے متاثر ہوتے ہیں اور بغیر تحقیق کے ان کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے ہمارے ایک نیک دل تبلیغی بھائی کے ساتھ ایک غیر مقلد نے دوستی شروع کی اور باتوں باتوں میں ان کو کہا کہ فقہ حنفی میں بہت گندے گندے مسائل ہیں۔ اس دوست نے غیر مقلد سے کہا کہ اگر آپ کے پاس اس کے بارے میں کوئی کتاب ہو تو مجھے دے دو۔ اس غیر مقلد نے تبلیغی دوست کو ایک کتاب دی جس کا نام "مذہب حنفی کا دین اسلام سے اختلاف" ہے۔

قریب تھا کہ وہ بھائی متاثر ہو کر فقہ حنفی سے بدظن ہوتا اتفاقا اس کی ملاقات بندہ سے ایک مدرسہ میں ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایک غیر مقلد نے مجھے ایک کتاب دی ہے جس کو پڑھ کر میرے دل میں فقہ حنفی کے بارے میں شکوک پیدا ہو چکے ہیں۔ بندہ نے ان سے کتاب طلب کی۔ جب کتاب کا مطالعہ شروع کیا تو جھوٹ کے سوا کچھ نہ پایا۔

"سربکف" کی فخریہ پیشکش: Sarbakaf.com

بندہ نے اس وقت دس جھوٹ دکھائے جس پر اس دوست نے کہا کہ آپ اس کا تفصیلی جائزہ لے کر مجھے تحریر صورت میں دیں تاکہ میں اس غیر مقلد کو دکھادوں۔ بندہ نے ان سے وعدہ کیا اور ایک عدد تحریر تیار کر کے ان کے حوالے کی۔ ان غیر مقلد صاحب نے کہا کہ ہم یہ تحریر اپنے شیوخ کے سامنے رکھیں گے اور وہ اس کا جواب تحریر کریں گے۔

جب کافی عرصہ گزر گیا اور بندہ کو کوئی جواب موصول نہ ہوا تو بندہ نے ماہنامہ ترجمان احناف پشاور اور دو ماہی سر بکف میں اس کو قسط وار شائع کرایا تاکہ عوام کو ان کے اصل چہرے کا پتہ چل جائے اور ان کے جھوٹ سے متاثر نہ ہو۔

الحمد للہ پورے ملک سے اس تحریر کو بہت پسند کیا گیا اور اس کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا مطالبہ ہونے لگا۔ اس حوالے سے فیس بک کے ایک نہایت ہی محترم اور معزز دوست جناب شکیب احمد صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں کہ انہوں نے نہ صرف اپنے دو ماہی میں اس کو جگہ دی بلکہ اس کو ترتیب دینے میں بھی مدد کی۔ اللہ تعالی ان کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور ان کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین!

بندہ

مفتی آرزومند سعد

فاضل و متخصص جامعہ فاروقیہ کراچی

جھوٹے اہلِ حدیث

ابوالاقبال سلفی نام یہ مصنف جس نے مذہب حنفی کا دین اسلام سے اختلاف نامی کتاب لکھی ہے۔احناف کے ضد میں آکر اس نے اتنے جھوٹ بولے ہیں کہ جی چاہتا ہے عالمی جھوٹ کا ایوارڈ اسی کو دیا جائے۔ذیل میں چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔ان پر غور کریں اور اس جھوٹے مکار فرقے سے دور رہیں ۔

جھوٹ ۱:تعدیلِ ارکان

حنفی تعدیل ارکان کے احادیث کو نہیں مانتے۔(صفحہ ۲۴)

الجواب:اس سے بڑا جھوٹ دنیا میں کوئی ہو نہیں سکتا ۔احناف کے نزدیک تعدیل ارکان واجب ہے۔

"والحاصل أن الأصح رواية ودراية وجوب تعديل الأركان"

حاشیۃ رد المختار علی الدر المختار(464 / 1)

خلاصہ یہ ہے کہ صحیح قول کے مطابق تعدیل ارکان واجب ہے۔

والطمأنينة دوام عليه، والأمر بالفعل لا يقتضي الدوام عليه، ولا تجوز الزيادة على الكتاب بخبر الواحد، وما رواه يقتضي الوجوب، وهي واجبة عندنا حتى يجب سجود السهو بتركها ساهيا

الاختیار لتعلیل المختار -(58/1)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے کہ تعدیل ارکان واجب ہے اور اس کے ترک پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

اس طرح فقہ حنفی کی معتبر کتاب البحر الرائق میں ہے۔

وَحَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَحَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا يَدُلُّ عَلَى وُجُوبِ تَعْدِيلِ الْأَرْكَانِ فِيهَا هَذَا مَا ذُكِرَ فِي الْحَدِيثِ

البحر الرائق شرح کنز الدقائق- مشکول -(3 /128)

یعنی یہ حدیث وجوب تعدیل ارکان پر دلیل ہے۔

بلکہ فقہ حنفی کے مطابق جس بھی نماز کی کتاب کو آپ اٹھا کر دیکھو گے اس میں تعدیل ارکان کے واجب ہونے کا ذکر ہوگا۔ اس لئے ہم یہی کہہ سکتے ہیں لعنت اللہ علی الکاذبین۔

جھوٹ ۲: سجدوں کی احادیث

حنفیہ سجدوں کی حدیثوں کو نہیں مانتے (صفحہ ۲۷)

الجواب: یہ جھوٹ بھی دیکھ لیں۔ حدیث شریف میں سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ فقہ حنفی کی مشہور کتاب الدرالمختار میں سجدہ کا جو طریقہ لکھا ہوا ہے اس میں واضح طور پر ان سات اعضاء کا حکم دیا گیا ہے۔

(الدر المختار جلد ۲ صفحہ ۲۱۱، دارالمعرفہ)

فقہ حنفی کی ایک اور کتاب المحیط البرہانی میں ہے

لأنا أمرنا أن نسجد على سبعة أعضاء

المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة - (2 / 35)

فقہ حنفی کے ایک اور معتبر کتاب مجمع الانھر میں ہے

(وَوَضْعُ يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ) حَالَةَ السُّجُودِ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ {أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ}

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر- مشكول - (1 / 261)

الغرض فقہ حنفی میں سات اعضاء پر سجدے کرنے کا مسئلہ واضح طور پر موجود ہے لیکن جناب اقبال سلفی صاحب جھوٹ بول کر عوام کو فقہ حنفی سے برگشتہ کرنے کی ناکام کوشش میں مصروف ہیں۔

جھوٹ ۳: دو نمازوں کے جمع والی احادیث

احناف دو نمازوں کے جمع والی حدیثوں کو نہیں مانتے۔ (صفحہ ۴۹)

الجواب: یہ بھی مصنف کی حماقت کی کھلی مثال ہے۔ مصنف نے اس عنوان کے تحت ان احادیث کو ذکر کیا ہے جن میں رسول اللہ ﷺ نے عذر کے وقت صورتا جمع فرمایا تھا۔ اس کے حنفیہ قائل ہیں چنانچہ

فقہ حنفی کی معتبر کتاب البحر الرائق میں ہے

وَعَنْ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي وَقْتٍ بِعُذْرٍ) أَيْ مُنِعَ عَنْ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ بِسَبَبِ الْعُذْرِ لِلنُّصُوصِ الْقَطْعِيَّةِ بِتَعْيِينِ الْأَوْقَاتِ فَلَا يَجُوزُ تَرْكُهُ إلَّا بِدَلِيلٍ مِثْلِهِ وَلِرِوَايَةِ الصَّحِيحَيْنِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ { وَاَلَّذِي لَا إلَهَ غَيْرُهُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً قَطُّ إلَّا لِوَقْتِهَا إلَّا صَلَاتَيْنِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ } ، وَأَمَّا مَا رُوِيَ مِنْ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا فَمَحْمُولٌ عَلَى الْجَمْعِ فِعْلًا بِأَنْ صَلَّى الْأُولَى فِي آخِرِ وَقْتِهَا وَالثَّانِيَةَ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

البحرالرائق شرح کنزالدقائق- مشکول -(3 / 1)

اسی طرح "نماز مدلل" کے مصنف فیض احمد ملتانی صاحب نے صاف لکھا ہے کہ عذر کے وقت جمع صوری جائز ہے ۔

اسی طرح فقہ حنفی کی ایک اور معتبر کتاب مبسوط میں ہے۔

وَتَأْوِيلُ الْأَخْبَارِ أَنَّ الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا كَانَ فِعْلًا لَا وَقْتًا وَبِهِ نَقُولُ ، وَبَيَانُ الْجَمْعِ فِعْلًا أَنَّ الْمُسَافِرَ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إلَى آخِرِ الْوَقْتِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَيُصَلِّيهَا فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ وَكَذَلِكَ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ إلَى آخِرِ الْوَقْتِ ثُمَّ يُصَلِّيهَا فِي آخِرِ الْوَقْتِ وَالْعِشَاءَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ فَيَكُونُ جَامِعًا بَيْنَهُمَا فِعْلًا .

الدَّلِيلُ عَلَيْهِ حَدِيثُ { نَافِعٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مِنْ مَكَّةَ فَاسْتَصْرَخَ بِامْرَأَتِهِ فَجَعَلَ يَسِيرُ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَنَادَى الرَّكْبُ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إلَيْهِمْ حَتَّى إذَا دَنَا غَيْبُوبَةُ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى

الْمَغْرِبَ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ }

المبسوط للسرخسي- مشكول - (1 / 439)

یعنی حقیقتا جمع تو جائز نہیں البتہ صورۃ جمع کرنا جائز ہے جس طرح احادیث سے ثابت ہے چنانچہ نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے نکلے پس ان کو بیوی کی وفات کی خبر دی گئی تو وہ چلتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو قافلہ والوں نے ان کو آواز دی لیکن انہوں التفات نہ کیا یہاں تک کہ شفق غائب ہونے کے قریب ہو گیا پس وہ اترے اور مغرب کی نماز پڑھی پھر تھوڑی دیر ٹھہرے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گیا تو انہوں نے عشاء کی نماز اداء کی اور پھر فرمایا کہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔

لیکن غیر مقلدین جو جمع بین الصلوتین(ظہرین اور مغربین کی طرز پر) کرتے ہیں ۔یہ نہ تو حدیث سے ثابت ہے اور نہ احناف اس کے قائل ہیں۔

جھوٹ ۴: نماز میں سبحان اللہ کہنے کی حدیث

نماز میں سبحان اللہ کہنے کی حدیث کو حنفیہ نہیں مانتے۔(صفحہ ۵۱)

الجواب:احناف کی کسی کتاب میں یہ نہیں لکھا کہ اگر امام سے غلطی ہو تو تسبیح نہیں کہنی چاہیے یہ بھی اس غیر مقلد کا جھوٹ ہے۔بلکہ اس کے خلاف ہماری کتابوں میں واضح طور پر لکھا ہے کہ جب نمازی کو کوئی مسئلہ پیش آجائے تو مرد تسبیح کہے اور

عورت تصفیق کرے اور یہ کہ جب امام سے کوئی غلطی ہو جائے تو مقتدی سبحان اللہ کہہ کر امام کو لقمہ دے سکتا ہے۔ مثلاً عنایہ، مبسوط اور بدائع میں یہ مسئلہ اس طرح ہے:

{إِذَا نَابَتْ أَحَدَكُمْ نَائِبَةٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ}

العناية شرح الهداية - (2/142)

وَإِذَا مَرَّتْ الْخَادِمُ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ أَوْمَأَ بِيَدِهِ لِيَصْرِفَهَا لَمْ تُقْطَعْ صَلَاتُهُ) لِمَا رَوَيْنَا {أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَارَ عَلَى زَيْنَبَ فَلَمْ تَقِفْ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَابَتْ أَحَدَكُمْ نَائِبَةٌ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

المبسوط للسرخسي- مشكول - (2/74)

وَلَوْ دَفَعَ الْمَارَّ بِالتَّسْبِيحِ أَوْ بِالْإِشَارَةِ أَوْ أَخَذَ طَرَفَ ثَوْبِهِ مِنْ غَيْرِ مَشْيٍ وَلَا عِلَاجٍ لَا تَفْسُدُ صَلَاتُهُ لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {فَادْرَءُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ}، وَقَوْلِهِ {إِذَا نَابَتْ أَحَدَكُمْ نَائِبَةٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ}

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع - (2/445)

اس طرح ایک اور کتاب ردالمحتار میں ہے

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ " التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ "

ردالمحتار - (3 / 255)

ناظریں کرام یہ فقہ حنفی کا مسئلہ بالکل واضح ہے اور احادیث کے مطابق ہے لیکن کیا کیا جائے تعصب کا کہ ابو الاقبال سلفی صاحب اس جھوٹ کو احناف کے ماتھے تھوپ کر لعنت کے مستحق بن گئے۔

جھوٹ ۵: فاتحہ کی احادیث

حنفیہ فاتحہ کی احادیث کو نہیں مانتے۔

الجواب: اس سے بڑا جھوٹ دنیا میں نہیں ہو سکتا۔ احادیث میں آتا ہے کہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ احناف کے نزدیک نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر کوئی قصداً عمداً چھوڑ دے تو نماز نہ ہوگی اور اگر سہواً رہ جائے تو سجدہ سہو لازم ہو گا۔

أَمَّا الْوَاجِبَاتُ الْأَصْلِيَّةُ فِي الصَّلَاةِ فَسِتَّةٌ : مِنْهَا قِرَاءَةُ الْفَاتِحَةِ وَالسُّورَةِ

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع - (2 / 137)

اسی طرح کنزالدقائق کی شرح البحر الرائق میں ہے۔

قَوْلُهُ وَوَاجِبُهَا قِرَاءَةُ الْفَاتِحَةِ

البحر الرائق شرح كنز الدقائق- مشكول - (3 / 172)

لہذا وجوب فاتحہ تو تمام کتابوں سے ثابت ہے ۔اختلاف اس مسئلہ میں قطعا نہیں اختلاف اس مسئلہ میں ہے کہ کیا امام کی پڑھی ہوئی فاتحہ مقتدی کی طرف سے ہو جاتی ہے یا نہیں۔تو صحیح احادیث کی روشنی میں احناف کا مسلک یہ ہے کہ امام کی پڑھی ہوئی فاتحہ مقتدی کی طرف سے بھی ہو جاتی ہے۔ مقتدی کو الگ سے فاتحہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ان شاء اللہ غیر مقلدین قیامت کی صبح تک کوئی ایسی حدیث پیش نہیں کر سکتے کہ امام کی پڑھی ہوئی فاتحہ مقتدی کے لئے کافی نہیں۔ مقتدی کو الگ سے فاتحہ پڑھنا فرض یاواجب ہے۔

جھوٹ ٦: قاعدے میں بیٹھنے کا طریقہ

احناف نے جو طریقہ قاعدہ کا بیان کیاہے کہ ایک پاوں بچا کر اس پر بیٹھا جائے یہ طریقہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔

الجواب: یہ طریقہ احناف نے اپنی طرف سے نہیں بنایابلکہ صحیح احادیث اس پر موجود ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سُنَّةُ الصَّلاَةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنَى وَتَثْنِىَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى.

سنن أبي داود- محقق وبتعليق الألباني -(1 / 361)

ایک اور حدیث میں ہے

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا جَلَسَ فِى الصَّلاَةِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى اسْوَدَّ ظَهْرُ قَدَمِهِ.

سنن أبي داود- محقق و بتعليق الألباني -(1 / 362)

ایک اور حدیث میں ہے

حدثنا أبو كريب حدثنا عبد الله بن إدريس حدثنا عاصم بن كليب [الجرمى] عن أبيه عن وائل بن حجر قال: قدمت المدينة قلت لأنظرن إلى صلاة رسول الله صلى الله عليه سولم فلما جلس يعنى للتشهد افترش رجله اليسرى ووضع يده اليسرى يعنى على فخذه اليسرى ونصب رجله اليمنى

قال أبو عيسى هذا حديث حسن صحيح والعمل عليه عند أكثر أهل العلم وهو قول سفيان الثورى وأهل الكوفة وابن المبارك قال الشيخ الألبانى : صحيح

سنن الترمذي -شاكر+ ألباني -(2/ 85)

الغرض یہ طریقہ صحیح احادیث میں موجود ہے۔ لیکن غیر مقلد نے انتہائی خیانت اور جھوٹ سے کام لیکر اسکو اس طرح بیان کیا کہ دیکھنے والا یہ سمجھتا ہے کہ یہ طریقہ احناف کا ایجاد کردہ ہے ۔ مصنف ابو اقبال سلفی نے مزید لکھا ہے کہ انکا مذہب حنفی ہے انکا مذہب اسلام نہیں۔ ناظرین دیکھیں کس طرح حضور ﷺ کی سنتوں کو یہ لوگ برملا تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔

جھوٹ ۷: عمامہ پر مسح

حنفیہ عمامہ پر مسح کے قائل نہیں ہیں اور یہ احادیث کے خلاف ہے۔

الجواب:۔ احادیث میں سرے سے یہ بات موجود نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے صرف عمامہ پر مسح کیا ہے سر پر مسح نہیں کیا۔ چنانچہ خود ہی اس نے مسلم شریف کی روایت نقل کی ہے جس میں اس کی تفسیر موجود ہے کہ حضور ﷺ نے سر پر مسح کیا اور پھر عمامہ پر مسح کیا۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے عمامہ کے نیچے ہاتھ لے جا کر سر پر مسح کیا۔ اسی کے حنفیہ قائل ہیں۔ یعنی احناف کا مسلک یہ ہے کہ فرض مقدار کے برابر سر پر مسح کرنا ضروری ہے اگر کسی نے صرف عمامہ پر مسح کیا اور سر پر مسح بالکل نہیں کیا تو اسکا وضو نہیں ہو گا۔

جس مسئلے کو یہ غیر مقلد حدیث کا خلاف بتا رہا ہے وہ جمہور کا مسلک ہے۔ چنانچہ فتح الباری میں ہے۔

وقد اختلف السلف في معنى المسح على العمامة فقيل إنه كمل عليها بعد مسح الناصية وقد تقدمت رواية مسلم بما يدل على ذلك وإلى عدم الاقتصار على المسح عليها ذهب الجمهور وقال الخطابي فرض الله مسح الرأس والحديث في مسح العمامة محتمل للتأويل فلا يترك المتيقن للمحتمل۔

فتح الباري -ابن حجر-(1 / 309)

یعنی صرف عمامہ پر مسح کا اقتصار کرنا جمہور امت کے نزدیک جائز نہیں ہے۔

جھوٹ۸: وضو نہیں ٹوٹتا 1

ص 10 پر ابو الاقبال سلفی صاحب لکھتے ہیں کہ

فقہ حنفی کا مسئلہ ہے کہ باہم ننگے مرد اور عورت کی شرم گاہ مل جائیں تو وضو نہیں ٹوٹتا (درمختار جلد ۱)

الجواب: یہ ابو الاقبال سلفی صاحب کا نرا جھوٹ ہے فقہ حنفی کی معتبر کتاب درمختار میں لکھا ہے:

"ینقض الوضوء .... ومباشرۃ فاحشۃ بتماس الفرجین ولو بین المرأتین والرجلین مع الانتشار (للجانبین) المباشر والمباشر ولو بلا بلل علی المعتمد" الدر المختار جلد۱ ص ۳۳ کتاب الطھارت باب نواقض الوضوء، مکتبہ رشیدیہ)

جھوٹ۹: وضو نہیں ٹوٹتا 2

اسی صفحہ ۱۰ پر لکھا ہے

زندہ یا مردہ جانور یا کم عمر لڑکی سے جماع کیا تو وضوء نہیں ٹوٹتا (عالمگیری)

الجواب: کئی دن مسلسل تلاش کے باوجود ہمیں فتاوی عالمگیری میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں ملا۔ افسوس ان جیسے جھوٹے علماء پر اس عبارت کو لیکر کتنے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کیا ہوگا جس مسئلے کا کتاب میں سرے سے وجود ہی نہیں ہے۔ اس لئے ہم اہل سنت والجماعت

سے گزارش کرتے ہیں کہ ایسے دھوکہ باز اور جھوٹے انسانوں سے دور رہیں اور ان کے جھوٹ سے خود بھی دھوکہ نہ کھائیں اور دوسرے مسلمان کو بھی اس سے دور رکھیں۔

جھوٹ ۱۰: بے ترتیب وضو

ص ۱۱ پر لکھا ہے کہ

بے ترتیب وضوء کرنا جائز ہے۔ ہدایہ

الجواب: ہدایہ میں تو یہ لکھا ہے

"ترتیب سے وضوء کرنا سنت ہے"

(ہدایہ اولین، کتاب الطہارۃ، قبیل نواقض الوضوء ص ۲۲ جلد ا مکتبہ علمیہ ملتان)

بہشتی زیور میں لکھا ہے کہ الٹا وضوء کرنے سے گناہ کا خوف ہے سنت کے موافق وضوء نہیں ہے۔ لیکن مولانا نے جھوٹ لکھ دیا کہ بہشتی زیور میں لکھا ہے کہ خلاف ترتیب وضوء کرنا جائز ہے۔

جھوٹ ۱۱: غسل کی فرضیت

ص ۱۱ پر لکھتے ہیں

خنثی مشکل کے قبل یا دبر میں خشفہ داخل کرے تو غسل فرض نہیں ہوتا

(در مختار)

الجواب: مصنف ابو الاقبال سلفی صاحب نے یہاں بھی جھوٹ بولا ہے در مختار میں صاف لکھا ہے۔

فلو جامعه فی دبره وجب الغسل علیهما

(شامی جلد اص ۳۳۱ کتاب الطہارۃ، رشیدیہ)

یعنی اگر کوئی دبر میں خنثیٰ مشکل سے جماع کرے تو دونوں پر غسل واجب ہو گا۔ لیکن ابو الاقبال سلفی اور ان کے ہمنواہ جھوٹ بولتے ہوئے کہتا ہے فقہ حنفی میں لکھا ہے کہ غسل فرض نہیں ہوتا یا تو انہوں نے فقہ حنفی کی کتاب در مختار کو کبھی دیکھا نہیں یا عوام کو دھوکہ دینے کے لئے قصداً جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ ۱۲: کپڑا لپیٹ کر خلافِ فطرت دخول سے غسل نہیں

ص ۱۲ پر لکھا ہے

ذکر پر کپڑا لپیٹ کر قبل یا دبر میں داخل کیا اگر لذت و حرارت نہ پائے تو غسل نہیں ہے۔ (در مختار)

الجواب: مصنف نے شاید قسم اٹھائی ہے کہ فقہ حنفی میں خیانت کا ریکاڈ قائم کرنا ہے اس لئے جھوٹ اور دجل سے کام لیتے ہوئے یہاں بھی دھوکہ دہی سے کام لیا ہے۔ اس کے بعد لکھا ہوا ہے:

والاحوط الوجوب

(الدر المختار جلد ۱ ص ۳۳۴، کتاب الطہارۃ، رشیدیہ)

یعنی احوط یہ ہے کہ غسل واجب ہوتا ہے اور یہ احوط ہے لیکن چونکہ اس کے لکھنے سے ابو الاقبال سلفی عوام کو دھوکہ نہیں دے سکتے تھے اس لئے دھوکہ اور خیانت سے کام لیتے ہوئے اس عبارت کو چھوڑ دیا ہے۔

جھوٹ ۱۳: حوض میں نجاست

اسی صفحہ ۱۲ پر لکھا ہے

حوض میں جس جگہ نجاست گری ہو اسی جگہ سے وضو کرنا جائز ہے۔ (عالمگیری)

الجواب: ابو الاقبال سلفی کی خیانتوں کو دیکھ کر دل کرتا ہے کہ عالمی خیانت کا ایوارڈ انکو دیا جایے خوف خدا سے خالی یہ غیر مقلد جاہل اور خائن ہونے میں شیطان سے بھی دو ہاتھ آگے نکل جاتا ہے فتاوی عالمگیری میں یہ لکھا ہوا ہے۔

وهل ينجس موضع وقوع النجاسة ففي المرئية يتنجس بالاجماع ويترك من موضع النجاسة قدر الحوض الصغير ثم يتوضأ ۔

اس سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ جہاں نجاست گری ہے وہاں سے وضوء نہ کرے بلکہ ایک چھوٹے حوض کی مقدار چھوڑ کر وضو کرے۔

جھوٹ ۱۴: پیشاب اور کپڑے کی پاکی

ص ۱۲ پر لکھا ہے

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب سے کل کپڑا تر ہو جائے تو پاک ہے۔(قدوری)

الجواب: قدوری میں ایسی کوئی عبارت نہیں ہے کہ ماکول اللحم (جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے) کے پیشاب سے مکمل تر ہونے والا کپڑا بالکل پاک ہے۔ ابو الاقبال سلفی اور ان کے ہمنواہ ایسے جھوٹ اس لئے بولتے ہیں تاکہ عوام کو گمراہ کر سکے، لیکن الحمد للہ عوام کو بھی اب شعور مل گیا ہے ان کے جھوٹ بول کر اب کوئی ان کی باتوں پر یقین نہیں کرتا۔

جھوٹ ۱۵: کتے یا سور کی پیٹھ کے غبار سے تیمم

ص ۱۳ پر لکھا ہے کہ

کتے یا سور کی پیٹھ پر غبار ہو تو تیمم جائز ہے (ہدایہ)

الجواب: ہدایہ کا کتاب التیمم ہم نے بار بار دیکھا مگر ہمیں تو ایسی کوئی عبارت نہیں مل سکی لیکن شاید ابو الاقبال سلفی صاحب نے کوئی خواب دیکھا ہے، افسوس ہے ایسے لوگوں پر جو ایسی مشہور کتاب پر جھوٹ بولنے سے گریز نہیں کرتے۔ اللہ تعالی ہمیں ان جیسے خائنین کے دھوکہ دہی سے محفوظ رکھے۔

جھوٹ ۱۶: آدمی کی کھال

اسی صفحہ ۱۳ پر لکھا ہے

آدمی کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔(ہدایہ)

الجواب: ہدایہ میں لکھا ہے

وکل اھاب دبغ فقد طھر الا جلد الخنزیر والادمی۔

(ہدایہ جلد اول)

یعنی ہر چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے لیکن خنزیز اور آدمی کی کھال دباغت سے پاک نہیں ہوتی۔ اتنی صریح عبارت میں ابو الاقبال سلفی نے تحریف کر ڈالی اور لعنت کا طوق گلے میں ڈال دیا۔ مسلمانوں جاگو ایسے جھوٹے فرقے پر لعنت بھیج کر ان سے کنارہ کش ہو جاو اور قرآنی حکم کے مطابق سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

جھوٹ ۱۷: سفر کے رخصت والی آیات

حنفیہ سفر کے رخصت والی آیات کو نہیں مانتے۔ ص ۲۳۔

الجواب: یہ بھی اسکا صریح جھوٹ ہے۔ فقہ حنفی کے تمام کتابوں میں یہ مسئلہ درج ہے کہ مسافر کے لئے نماز قصر ہے اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔ فقہ حنفی کے ہر کتاب میں اس کے لئے الگ باب قائم ہے۔ مثلا کنز الحقائق کی شرح البحر الرائق میں ہے۔

بَابُ الْمُسَافِرِ، أَيْ بَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِ

البحر الرائق شرح کنز الدقائق۔ مشکول - (5 / 82)

اسی طرح الاختیار میں ہے

باب صلاۃ المسافر

(وفرضه فی کل رباعية رکعتان) لحديث عائشة رضی الله عنها قالت: 'فرضت الصلاة فی الأصل رکعتين فزيدت فی الحضر وأقرت فی السفر'

الاختيار لتعليل المختار - (84/1)

اس طرح ہر کتاب میں یہ باب قائم ہے۔ لیکن تعصب اور ضد میں آ کر اس غیر مقلد نے احناف پر اتنا بڑا جھوٹ بول دیا کہ ایک عام آدمی بھی اسکے جھوٹ کو جان سکتا ہے۔

جھوٹ ۱۸: رفع یدین نقل کرنے والے صحابہ

ص ۳۶ پر ایک اور جھوٹ لکھا ہے کہ

رفع الیدین کو نقل کرنے والے پچاس صحابہؓ ہیں۔

الجواب: یہ بھی صریح جھوٹ ہے جو انکے بڑوں سے متواتر چلا آرہا ہے۔ غیر مقلدین کے لئے ہمارا کھلا چیلنج ہے کہ آپ پچاس کے بجائے صرف پچیس صحابہ کرامؓ سے اپنی رفع یدین ثابت کر دیں۔ یعنی چار رکعت والی نماز میں دس جگہ ہمیشہ کرنے اور نہ اٹھارہ جگہ نہ کرنے کی ۔ہم ان کو فی صحیح روایت انعام دینے کو تیار ہیں۔

جھوٹ ۱۹: آمین کی احادیث

ص ۳۷ پر لکھا ہے کہ

احناف آمین کی احادیث کو نہیں مانتے۔

یہ بھی سفید جھوٹ ہے۔احناف کے اردو ،عربی ،فارسی بلکہ ہر زبان کی نماز سے متعلق کتاب اٹھاکر دیکھا جاسکتاہے کہ احناف کے نزدیک آمین کی کیاحیثیت ہے۔

وإذا قال الإمام : ولا الضالين، قال: آمين، ويقولها المأموم ويخفيه

الاختیار لتعلیل المختار -(1/ 55)

الاختیار لتعلیل المختار کتاب میں ہے کہ آمین امام اور مقتدی دونوں کہے۔

اس طرح البحر الرائق میں ہے۔

وَأَمَّنَ الْإِمَامُ وَالْمَأْمُومُ سِرًّا)لِلْحَدِيثِ {إذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ} رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

البحر الرائق شرح کنز الدقائق-مشکول -(3 / 251)

بلکہ ہمارے ایک ان پڑھ اور جاہل شخص کو بھی معلوم ہے کہ آمین کہا جاتاہے۔چنانچہ جب میں نے تبلیغی بھائی جو یہ دکھایا تو اس نے کہا یہ اللہ کا بندہ کتنا جھوٹ بولتاہے۔(فلعنۃ اللہ علی الکاذبین)

اسی صفحہ پر لکھاہے کہ صحیح احادیث سے آمین کا بالجہر کہنا ثابت ہے۔حالانکہ صفت صلوہ النبی ﷺ میں غیر مقلدین کے شیخ البانی نے لکھاہے کہ مقتدی کے اونچی آواز میں آمین کہنے پر کوئی صحیح حدیث موجود نہیں ہے۔

جھوٹ ۲۰: صبح کی نماز

ص ۴۴ پر تو حد کر دی۔ کہتے ہیں کہ

صبح کی نماز کے قائم ہونے کے بعد والی احادیث کو نہ ماننے والا کب مسلمان رہ سکتا ہے۔ لیکن اسلام کے علاوہ ایک حنفی مذہب ہے جو اسکی اجازت دیتا ہے۔

الجواب: قارئین کرام اس جھوٹ پر تبصرہ کرنے کے بجائے آپ ان احادیث کا مشاہدہ کریں جن میں صحابہ کرامؓ سے نماز صبح کے قائم ہوتے ہوئے صبح کی سنتیں پڑھنا منقول ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے صبح کی جماعت کھڑی ہونے کے بعد دو رکعت سنت پڑھی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۲۵۱)

طبرانی میں حضرت عبد اللہ بن ابی موسیٰؒ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ امام صبح کی نماز پڑھا رہے تھے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے ستونے کے پاس کھڑے ہو کر اس کو ادا کیا۔

حضرت ابو درداءؓ کا عمل منقول ہے کہ آپ مسجد میں داخل ہوئے دیکھا کہ لوگو نماز صبح باجماعت اداء کر رہے ہیں پھر بھی آپ نے صبح کی سنتیں پڑھ کر جماعت میں شرکت کی۔

حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم عمر بن الخطابؓ کے پاس آتے اس حال میں کہ ہم نے صبح کی سنتیں ادا ءنہ کی ہوتی تو ہم مسجد کے آخر میں سنتیں پڑھ کر جماعت میں شریک ہو جاتے۔

(طحاوی جلد ۱ ص ۲۵۲)

الغرض ابو اقبال صاحب کا یہ کہنا کہ صرف احناف ہی اس کے قائل ہیں یہ نرا جھوٹ ہے اور اس نے اس فتوی کے ذریعہ جن صحابہ کرامؓ کو دین اسلام سے خارج کر دیا ہے اس کا حساب اللہ تعالی خود لے گا۔

جھوٹ ۲۱: جمع بین الصلوٰتین

ص ۴۹ پر لکھا ہے کہ

احناف جمع بین الصلوتین کی احادیث کو نہیں مانتے۔

الجواب: یہ بھی جناب کا جھوٹ ہے احناف کے ہاں جس سفر یا کسی سخت مجبوری کی وجہ سے جمع صوری کی احادیث پر عمل کرنا جائز ہے۔ جسکا طریقہ احادیث کیا کتابوں میں اس طرح منقول ہے کہ ظہر کو موخر کر کے اخیر وقت میں اداء کیا جائے اور عصر کو مقدم کر کے ابتدائے وقت میں ادا کیا جائے اس طرح مغرب کی نماز کو موخر کر کے اخیر وقت میں ادا کیا جائے اور عشاء کی نماز کو مقدم کر کے اول وقت میں پڑھا جائے۔ اس کو جمع صوری کہا جاتا ہے اور اسکا انکار کسی حنفی نے نہیں کیا۔ چنانچہ فقہ حنفی کے معتبر کتاب تبیین الحقائق میں ہے۔

احْتَرَزَ بِقَوْلِهِ فِي وَقْتٍ عَنْ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا فِعْلًا بِأَنْ صَلَّى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتِهَا بِأَنْ يُصَلِّيَ الْأُولَى فِي آخِرِ وَقْتِهَا وَالثَّانِيَةَ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا فَإِنَّهُ جَمْعٌ فِي حَقِّ الْفِعْلِ

تبیین الحقائق شرح کنزالدقائق - (1 / 423)

اس طرح فتاوی شامی میں ہے۔

ما رواه مما يدل على التأخير محمول على الجمع فعلا لا وقتا أي فعل الأولى في آخر وقتها والثانية في أول وقته

حاشیۃ رد المختار علی الدر المختار -(1 / 382)

ناظرین احناف کا مسئلہ بالکل وہی ہے جو حدیث میں ہے۔ اس لئے یہ صاف جھوٹ ہے کہ احناف ان احادیث کو نہیں مانتے، البتہ آج کل کے غیر مقلدین جو جمع حقیقی کرتے ہیں کہ ظہر کے وقت میں عصر اور ظہر دونوں پڑھ لیتے ہیں اور مغرب کے وقت میں عشاء پڑھ لیتے ہیں یہ شیعہ کا مسلک ہے۔ اہل سنت میں سے کوئی بھی اسکا قائل نہیں ہے۔

جھوٹ ۲۲: نجاست کے ساتھ نماز

صفحہ ۱۴ پر لکھا ہے

پیشاب کی جگہ یا دبر پر نجاست لگی ہو جو کثرت ہو تو نماز جائز ہے۔ (در مختار)

الجواب: یہ بھی صریح جھوٹ ہے فتاوی شامی میں لکھا ہے۔

واذا اصاب طرف الاحليل من البول اكثر من الدرهم يجب غسله وهو الصحيح۔

(شامی، جلد اص ۶۰۴، کتاب الطہارت، الاستنجاء)

یعنی اگر درہم یا اس سے زیادہ مقدار میں نجاست لگی ہو تو اس کا دھونا فرض ہے اور یہی صحیح مسلک ہے۔

جھوٹ ۲۳: محرم سے نکاح

اسی طرح احناف پر جھوٹ بولتے ہوئے لکھا ہے

"جو عورتیں ہمیشہ کے لئے حرام ہیں جیسے ماں بہن بیٹی، خالہ پھوپھی وغیرہ ان سے نکاح کر کے صحبت کرے تو کوئی سزا نہیں ہے۔" (در مختار جلد ۲)

الجواب: یہ بھی مصنف کا صریح جھوٹ ہے۔ شامی میں لکھا ہے

"وقالا ان علم الحرمة حد وعليه الفتوى"

(کتاب الحدود، مطلب بیان شبھۃ العقد۔ جلد 6/37 مکتبہ علمیہ بیروت)

یعنی جو لوگ ان عورتوں سے نکاح کر کے صحبت کرے جو ہمیشہ کے حرام ہے تو ان کو حد لگائی جائے گی اور اسی پر فتویٰ ہے۔ صفحہ انتالیس پر ہے کہ تمام حنفی علماء کا اجماع ہے کہ اس کو تعزیراً سزا دی جائے گی۔ اور اسی جلد چھ کے صفحہ ۹۵ پر ہے کہ تعزیر قتل کے ساتھ ہوتی ہے۔ الغرض اس بات پر تمام حنفی علماء کا اتفاق ہے کہ ان کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی ، یہاں تک کہ قتل کیا جائے گا اور صاحبین کے نزدیک حد لگائی جائے گی۔ لیکن افسوس کے

ابو الاقبال سلفی صاحب نے یہ تمام باتیں بیان نہیں کیں بلکہ اپنی طرف سے جھوٹ بنا کر احناف کے ذمہ لگا دیا۔

جھوٹ ۲۴: اجارہ پر زنا

اسی صفحہ ۹ پر لکھا ہے :

عورت کو اجارہ پر لیا ہو، زنا کرے تو حد نہیں۔ (در مختار)

ص ۱۹ پر لکھا ہے کہ

اجرت لیکر زنا کرنا جائز ہے۔

الجواب: یہ بھی مصنف کا نرا جھوٹ ہے، در مختار میں ہے

والحق وجوب الحد۔

(جلد ۶ صفحہ ۴۶، دار المعرفہ بیروت)

اس طرح فتاوی عالمگیری میں ہے

ویوجعان عقوبة ویحبسان حتی یتوبا و قالا یحدان۔

(ہندیہ جلد ۲ ص ۱۴۹، کتاب الحدود)

یعنی ان کو تعزیراً سزا دی جائے گی اور قید بھی کیا جائے گا اور صاحبین کے نزدیک انکو حد لگائی جائے گی۔

چیلنج: فقہ حنفی کی کسی کتاب میں ہمیں دکھادیں کہ اجرت لیکر زنا کرنا جائز ہے ہم اس کو فی عبارت انعام بھی دیں گے اور اس مسئلے کے بارے میں کھلم کھلا غلط ہونے کا اعلان بھی کریں گے۔ لیکن ابو الاقبال سلفی اور ان کی ذریت میں اتنی ہمت کہاں ہے کہ وہ صرف ایک عبارت دکھادے کہ فقہ حنفی کی فلاں عبارت میں لکھا ہے کہ اجرت لیکر زنا کرنا جائز ہے۔

جھوٹ ۲۵: چمگاڈر حلال

اسی صفحہ ۹ پر لکھا ہے کہ

چمگادڑ حلال ہے۔(فتاوی عالمگیری)

الجواب: یہ بھی صریح جھوٹ ہے فتاوی ہندیہ میں یہ عبارت بالکل نہیں ہے۔ بلکہ وہاں تو اختلاف کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ یہ کچلی والا ہے اس لئے کہ اس کو نہیں کھایا جائے گا۔ لیکن ابو الاقبال سلفی صاحب نے قسم اٹھائی ہے کہ اس نے احناف پر جھوٹ بولنا ہے چاہے اس کے لئے اس کو فقہ کی عبارت ہی بنانے پڑے۔

جھوٹ ۲۶: ہارون الرشید کے لیے شراب کا "پیگ"

اسی صفحہ ۹ پر لکھا ہے کہ

امام ابو یوسف نے ہارون الرشید کے لئے شراب بنائی تھی۔(شامی)

الجواب : لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ پوری شامی میں ہمیں مسلسل تلاش کے باوجود ایسی کوئی عبارت نہیں ہے کہ امام ابویوسف رحمہ اللہ (نعوذ باللہ) شراب بناتے تھے۔ اس لئے ہم یہی کہتے ہیں کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت۔

جھوٹ ۲۷: خنزیر نجس العین نہیں

ص ۱۳ پر لکھا ہے

سؤر نجس العین نہیں ہے۔ (در مختار)

الجواب: رد المحتار جلد ۱ ص ۳۹۵ میں ہے لانہ نجس العین یعنی خنزیر نجس العین ہے۔ اتنی صاف عبارت کے باوجود بھی ابو الاقبال سلفی صاحب نے جھوٹ بول کر یہ ثابت کر دیا کہ یہ لعنتی فرقہ جھوٹ بولنے میں شیطان سے بھی آگے نکل گئے ہیں۔

جھوٹ ۲۸: جلق بحالت روزہ

ص ۱۴ پر لکھا ہے

ص ۱۷ پر جو روزے میں زنا کے ڈر سے جلق لگائے اور منی نکال دے تو امید تو ثواب ہے۔ (ہدایہ)

اسی طرح ص ۱۷ پر لکھتے ہیں

جو روزے میں زنا کے ڈر سے جلق لگائے اور منی نکال دے تو امید تو ثواب ہے۔

(ہدایہ)

"سربکف" کی فخریہ پیشکش: Sarbakaf.com

روزہ میں ہاتھ سے منی نکالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔(در مختار جلد ۱)

الجواب: فتاوی شامی میں ہے۔روزہ میں ہاتھ سے منی نکالے تو اس پر قضاء بھی ہے اور کفارہ بھی۔

(کتاب الصوم، مطلب فی حکم الاستمناء بالکف، جلد ۲ص ۴۲۶ بیروت)

دوسری عبارت بھی کذب پر مبنی ہے، ہدایہ میں ایسی عبارت بالکل نہیں ہے۔یہ ہدایہ پر صریح جھوٹ ہے۔

جھوٹ ۲۹: شراب حلال

ص ۱۸ پر لکھا ہے کہ

فقہ حنفی میں شراب حلال ہے۔

الجواب: فتاوی شامی میں لکھا ہے۔

وحرم قلیلھا و کثیرھا ۔

شراب کا کم وزیادہ دونوں حرام ہے۔

(فتاوی شامی جلد ۱۰ ص ۳۳ کتاب الاشربۃ دار المعرفہ بیروت)

جھوٹ ۳۰: امام صاحب شراب کشید کرتے تھے

ص ۱۸ پر لکھا ہے کہ

تمھارے امام شراب کشید کرتے تھے اور اسکی تجارت کرتے تھے۔

الجواب: یہ ایسا جھوٹ ہے کہ اس پر جتنی لعنت کی جائے کم ہے فقہ کی کسی کتاب میں دکھا دے کہ ہمارے امام شراب بناتے اور اس کی تجارت کرتے تھے۔

سچ ہے جب حیا فوت ہو جائے تو پھر بندہ ایسے جھوٹ بولنے سے بھی نہیں کتراتا۔

جھوٹ ۳۱: سود حلال ہے

ص ۱۸ پر لکھا ہے کہ

احناف کے نزدیک سود لینا حلال ہے۔

الجواب: احناف کے ایک عام سے عام آدمی بھی اس مسئلے سے باخبر ہے کہ سود لینا دینا دونوں حرام ہے۔ احناف کے ہر مسجد سے یہ آواز بلند ہوتی ہے لیکن ابو الاقبال سلفی صاحب نے تہیہ کر رکھا ہے کہ دنیا بھر کے جھوٹ بولنے پڑے تو بول لیں گے تاکہ فقہ حنفی کو بدنام کیا جاسکے۔ ان بے چاروں کے پاس اب اس کے علاوہ کوئی اور راستہ بچہ ہی نہیں۔ میں عوام سے اس کے جواب میں اتنا ہی کہوں گا کہ وہ ایک درجہ حفظ کے طالب علم سے پوچھ لے تو وہ بھی بتادے گا کہ سود لینا حرام ہے۔

جھوٹ ۳۲: بے ہودہ الزام 1

غیر مقلد ابو الاقبال سلفی اپنی کتاب کے صفحہ انیس پر تحریر کرتے ہیں۔

"یہ تمھارا مذہب ہے کہ امام کا آلہ تناسل ناپو جس کا ذکر سب سے چھوٹا ہو اس کو امام بنایا جائے"۔

الجواب: یہ بھی جھوٹ ہے ابو الاقبال سلفی اور اس کی ذریت قیامت تک فقہ حنفی کی کسی کتاب میں یہ الفاظ دکھادیں ہم اس کو فی حوالہ انعام بھی دیں گے اور ان کا مذہب بھی قبول کریں گے ۔لیکن اگر یہ فقہ حنفی میں مذکورہ بالا عبارت دکھانے میں ناکام رہے تو ہم یہی عرض کریں گے کہ لعنت اللہ علی الکاذبین۔

جھوٹ ۳۳: بے ہودہ الزام 2

صفحہ انیس پر رقم طراز ہیں۔

"بیویوں میں مقابلہ حسن کرایا جائے جس کی بیوی خوبصورت ہو اس کو امام بنایا جائے"۔

الجواب: لعنت اللہ علی الکاذبین۔فقہ حنفی کی کسی کتاب مین ایسی کوئی عبارت نہیں ہے۔یہ خود ساختہ عبارت ابو الاقبال سلفی اور اس کے ہمنوا کی گھڑی ہوئی ہے۔پتہ نہیں کہ جھوٹ بول کر یہ کس کو راضی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی تو جھوٹ کو ناپسند کرتا ہے۔ شاید ملکہ وکٹوریہ کو خوش کرنے کی خاطر یہ جھوٹ اس نے گھڑا ہے اللہ کی قسم فقہ حنفی کی ضد میں ابو الاقبال سلفی اس حد تک گر گئے ہیں کہ اب جھوٹ بولنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

جھوٹ ۳۴: سجدہ کی ہیئت

صفحہ انتیس پر لکھتے ہیں۔

"حنفیہ ان تمام احادیث (سجدہ کی کیفیت کے بارے میں) نہیں مانتے اور عورت کو حکم دیتے ہیں کہ کتے کی طرح ہاتھ کو زمین پر بچھا کر سجدہ کریں۔۔۔۔۔۔ہاں حنفیوں کے رب ابو حنیفہ نے ایسا حکم دیا ہے"۔

الجواب: انا للہ و انا الیہ راجعون فقہ حنفی سے دشمنی کی انتہا دیکھیں کہ صحیح احادیث کے مسئلہ کو امام صاحب کا مسئلہ بنا دیا۔ اس عبارت کو دیکھ ایک عام آدمی یہی تاثر لے گا کہ احناف نے یہ مسئلہ اپنی طرف گھڑا ہے حالانکہ اس کے بارے میں بالکل صحیح روایات موجود ہیں۔ مثلا مصنف ابن ابی شیبہؒمیں بالکل صحیح روایت موجود ہے۔

حدثنا ابو الاحوص عن مغیرہ عن ابراھیم قال اذا سجدت المرأۃ فلتضم فخذیھا ولتضع بطنھا علیھا۔

یعنی عورت جب سجدہ کرے تو اپنے دونوں رانوں کو ملائے یعنی عورت جب سجدہ کرے تو اپنے دونوں رانوں کو ملائے او اپنے پیٹ کو ان رانو پر رکھ دے۔

اس کے تمام راوی ثقہ ہیں اور اس کے علاوہ سنن بیھقی، شعب الایمان وغیرہ میں بھی اسی قسم کی روایات موجود ہیں لیکن چونکہ غیر مقلد ابو الاقبال سلفی اور ان کے ہمنوا ان احادیث کے منکر ہیں اس لئے استھزاء کے ساتھ ان احادیث کا انکار کر دیا۔ اور الزام لگاتے ہیں احناف پر کہ یہ احادیث کو نہیں مانتے۔

جھوٹ ۳۵: جلسۂ استراحت کی احادیث

صفحہ تیس پر لکھا ہے۔

"حنفیہ جلسہ استراحت کے حدیثوں نہیں مانتے"۔

الجواب: مصنف کا واسطہ احادیث سے نہیں ہے بیچارہ فی الواقعہ یہ حقیقت الفقہ نامی کتاب کا اندھا مقلد ہے ورنہ احادیث کی کتب پر نظر رکھنے والا کبھی اسی بات نہ کہتا۔ صحیح احادیث میں یہ طریقہ موجود ہے کہ حضور ﷺ جب دوسری رکعت کے لئے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہوتے۔

جیسا کہ ترمذی شریف میں روایت ہے کہ حضور ﷺ سیدھے کھڑے ہوتے اور مصنف عبد الرزاق میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت موجود ہے کہ وہ جلسہ استراحت نہیں کرتے تھے۔ اس لئے سب سے پہلے اعتراض اس حدیث پر ہونی چاہئے۔

ابو الاقبال سلفی نے جلسہ استراحت کے ترک کرنے کی احادیث کو ذکر نہیں کیا تاکہ عوام کو دھوکہ دیا جاسکے۔ ابو الاقبال سلفی صاحب دنیا میں تو آپکی دکانداری چل جائے گی لیکن اللہ تعالی کی عدالت میں کیا جواب دوگے ذرا اس کا خیال تو کریں۔

جھوٹ ۳۶: تورک کی احادیث

صفحہ اکتیس پر لکھتے ہیں کہ

احناف تورک کی احادیث کو نہیں مانتے۔

الجواب: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت صحیح بخاری میں موجود ہے کہ دایاں پاوں کھڑا کیا جائے اور بایاں پاوں بچھایا جائے اور اس پر بیٹھ جائے۔اس طرح صحیح مسلم شریف میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے بھی اسی طرح کی روایت موجود ہے۔

تورک کی حدیث حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جسکے بارے میں خود وہ فرماتے ہیں کہ یہ عذر پر محمول ہے۔ احناف کے نزدیک بھی عذر کے وقت اگر کوئی تورک کرے تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن بلا عذر مسنون طریقہ وہی ہے جو بخاری اور مسلم کی روایت میں موجود ہے لیکن ابو الاقبال سلفی احناف کی ضد میں آکر ان احادیث کا انکار کرتے ہیں۔

جھوٹ ۳۷: رفع یدین کی روایات

صفحہ تینتیس پر لکھتے ہیں:

رفع الیدین نہ کرنا کسی صحابی سے منقول نہیں ہے۔

الجواب: امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بہت سارے صحابہؓ کا عمل تھا کہ وہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔مسند حمیدی ، صحیح ابن حبان ، سنن ترمذی ، سنن نسائی ، سنن ابی داؤد ،شرح معانی الاثار، مصنف عبد الرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ اور دیگر کتب میں بے شمار احادیث موجود ہیں کہ صحابہ کرامؓ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔بلکہ اخبار الفقھاء والمحدثین میں صراحت کے ساتھ یہ روایت موجود ہے کہ حضور ﷺ نے رفع الیدین ترک کر دیا تھا(جس طرح احناف کا مسلک ہے کہ یہ ابتدائی دور میں ثابت ہے بعد میں حضور ﷺ

نے ترک کر دیا تھا اس طرح دونوں احادیث میں تطبیق بھی ہو جاتی ہے) لیکن افسوس کہ ابو الاقبال سلفی صاحب ان تمام صحیح روایات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ وجہ کوئی اور نہیں صرف یہ ہے کہ یہ ان کے مزعومہ مسلک کے خلاف ہے۔ اللہ تعالی ان جیسے اندھوں کو عقل عطا فرمائے۔

ابو اقبال صاحب اور کے ہمنوا جماعت کا یہ شیوہ رہا ہے کہ جھوٹ بول کر اپنے مسلک کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ہم عوام سے یہی عرض کرتے ہیں کہ جو شخص ۱۰۰ صفحات کے ایک رسالہ میں اتنے جھوٹ بولتا ہے اس پر دین کے بارے میں اعتماد کرنا نادانی ہے۔ اللہ تعالی امت کو اس فتنہ کے شر ور سے محفوظ رکھے۔ آمین !

☆☆☆

کیا آپ مصنف ہیں؟
اپنی کتاب سر بکف پبلیکیشنز سے مفت☆ شائع کرائیں!

آپ کے لکھنے کی صلاحیت ایک نعمت ہے...

اور یہ نعمت... قوم کی امانت ہے...

اگر آپ کسی کتاب کے مصنف ہیں یا آپ نے کوئی تحریر لکھ رکھی ہے جسے آپ قارئین تک پہنچانے کے خواہش مند ہیں۔۔۔ تو اس تحریر کا متن یونیکوڈ فارمیٹ (ایم ایس ورڈ M.S.Word) میں یا ان پیج فائل میں ہمیں فراہم کریں، ان شاء اللہ "سر بکف پبلیکیشنز" آپ کی کتاب کو پروفیشنل پی ڈی ایف کی شکل میں پبلش کر کے فراہم کرے گا۔ علاوہ ازیں آپ کی کتاب سر بکف کے بلاگ، فیس بک پیج وغیرہ اور وسائل و ذرائع کے توسط سے عوام تک پہنچے گی۔

*شرائط:

ا۔ تحریر کم از کم بیس صفحات پر محیط ہونی چاہیے جسے بطور کتابچہ پیش کیا جا سکے۔

۲۔ کتاب کا مضمون تخلیقی ہونا چاہیے۔ دینی اور اصلاحی موضوعات کے علاوہ تاریخ و سوانح، سبق آموز کہانیاں یا ناول وغیرہ بھی قابلِ قبول ہوں گے۔ کتاب کے ردّ و قبول کے تمام اختیارات ہماری ٹیم کو حاصل ہیں جن کی جانب سے کیا گیا فیصلہ آخری ہو گا۔

۳۔ آپ کی کتاب کا کسی خاص زبان میں ہونا ضروری نہیں ہے۔ اردو کے علاوہ عربی، انگریزی، ہندی، مراٹھی اور دیگر زبانوں میں بھی دے سکتے ہیں۔ رومن اردو میں بھی کتاب دی جا سکتی ہے لیکن بہتر ہو گا کہ اسے اردو ہی میں شائع کرائیں۔

۴۔ ہر کتاب کی طرح آپ کی کتاب کے سرورق پر "سر بکف پبلیکیشنز" لکھا ہوا ہو گا۔ کتاب کے آخر میں دوسری کتب کے اشتہارات یا ادارہ کی جانب سے نوٹس وغیرہ شامل ہوں گے۔ کتاب کے درمیان کسی بھی قسم کا کوئی اشتہار شامل نہیں کیا جائے گا۔

بلامعاوضہ اشاعت کے بارے میں:

۵۔ دینی کتابچوں یا کتابوں کو "مفت" پبلش کیا جائے گا۔ چونکہ یہ کام مکمل رضاکارانہ طور پر فی سبیل اللہ انجام دیا جائے گا، اس لیے کسی مقررہ وقت پر کتاب کی تکمیل کا وعدہ نہیں کیا جائے گا۔ البتہ فیس کے ساتھ آپ وقت کی قید لگا سکیں گے۔

٦۔ بحیثیتِ بشر ہماری ٹیم سے خطا کا ہونا بعید از امکان نہیں ہے، چنانچہ کسی غلطی کی نشاندہی و دیگر ضروری امور کے لیے طے شدہ ممبر سے ای میل یا فون کے ذریعے گفت و شنید انتہائی نرم خوئی کے ساتھ کی جائے گی۔

۷۔ سربکف کے ذریعے بلامعاوضہ شائع شدہ آپ کی برقی کتاب کو بغیر پیشگی اجازت لیے قیمتاً فروخت نہیں کیا جا سکے گا، یہ اللہ کے بندوں کے لیے مفت میں دستیاب ہو گی۔ اگر آپ برقی کتب کو بلا اجازت قیمتاً فروخت کرتے ہوئے پائے گئے تو آپ کا یہ عمل اخلاقی، شرعی اور قانونی جرم ہو گا۔ اس صورت میں دیگر کاروائیوں کے علاوہ آپ سے آئندہ ادارہ کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔

۸۔ کسی کو فوقیت نہ دیتے ہوئے "پہلے آئے پہلے پائے" کے مطابق سہولت فراہم کی جائے گی۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے الفاظ قارئین تک کتاب، آڈیو، ویڈیو کی شکل میں پہنچنے چاہئیں، تو دیر نہ کریں! سربکف گروپ کے ای میل پر ایک تفصیلی پیغام ارسال کریں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کے لکھنے کی صلاحیت ایک نعمت ہے، اور یہ نعمت قوم کی امانت ہے!

ادارہ

سربکف پبلیکیشنز
Sarbakaf.com

----تمت بالخیر----

جھوٹے اہلِ حدیث: مفتی آرزو مند سعد

کل صفحات: ۴۱
(Including Front & Back Cover)

Jhoote Ahle Hadith – Mufti Arzumand Saad

Published by: Sarbakaf Publications

Edited and Compiled by: Shakeeb Ahmad

ABOUT THE AUTHOR

Mufti Arzumand Saad (May Allah preserve him) is a renowned scholar from Khyber Pakhtunkhwa, graduated as a Mufti from Jamia Farooqia, Karachi, Pakistan. Along with Islamic studies, he has also studied M.A from Government Degree College, Batkhele.

Despite of his busy schedule, he is active on social media platforms, specially facebook to help young minds with their queries. Most of the youths who are active on social media do not necessarily bother to ackquire knowledge of Islam and the way to defend their religion. On the other hand, the dacoits of faith are always looking for these fresh minds to inject the poison of hate and disbelief in them. Mufti Sahab is working to help these youths accomplish this bitter task in positive way.

Of course, these efforts are only in defend of stones thrown in our direction. Therefore, you'll never find any hatred in his writing.

He has been with "Sarbakaf" from its initial phase, when it was evolving in 2015 as a two monthly magazine.

***

SARBAKAF PUBLICATIONS

SARBAKAF.COM

Email: SarbakafGroup@gmail.com

Whatsapp: +91 8956704184